اَلْحَلْقُ وَالتَّقْصِیْرُ

سرمنڈوانے اور بال کٹوانے کے مسائل

10 ذی الحجہ کو قربانی کے بعد سرمنڈوانا یا سر کے بال کٹوانا واجب ہے۔

پہلے سر کا دایاں حصہ پھربایاں حصہ منڈوانا مستحب ہے۔

حدیث مسئلہ نمبر278 وضاحت :
کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

حلق یا تقصیر ترک کرنے پر ایک دم (مکہ یا منیٰ میں) دینا واجب ہے۔

اگرکسی عذر یا بھول چوک یا لاعلمی کی وجہ سے قربانی سے پہلے حجامت کروالی جائے تو کوئی حرج نہیں۔

حدیث مسئلہ نمبر279 کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔ وضاحت :

حلق یا تقصیر کے وقت اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا ھَدَانَا وَاَنْعَمَ عَلَیْنَا اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ نَاصِیَتِیْ بِیْدِکَ کے الفاظ سنت سے ثابت نہیں۔ ◆

خواتین کو انگشت بھر بال خود یا کسی محرم سے کٹوانے چاہئیں۔

خواتین کے لئے سر کے سارے بال منڈوانا یا کٹوانا منع ہے۔

حدیث مسئلہ نمبر363 وضاحت :
کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

بال کٹواتے ہوئے خواتین کو پردے کا اہتمام ضرور کرنا چاہئے۔

سر کے مختلف حصوں سے تھوڑے تھوڑے بال کاٹ کر احرام اتارنا سنت سے ثابت نہیں۔

حلق یا تقصیر کے لئے قبلہ رو بیٹھنا سنت سے ثابت نہیں۔

سر کا کچھ حصہ منڈوانا اور کچھ حصہ چھوڑدینا منع ہے۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ا نَہٰی عَنِ الْقَزَعِ قَالَ قُلْتُ لِنَافِعٍ وَمَا الْقَزَعُ ؟ قَالَ یُحْلَقُ بَعْضَ رَأْسِ الصَّبِیِّ وَیُتْرَکُ بَعْضٌ رَوَاہُ مُسْلِمٌ

حضرت عبداللہ بن عمر wسے روایت ہے کہ رسول اللہ eنے قزع سے منع فرمایا ہے (حدیث کے ایک راوی) حضرت نافع tنے (دوسرے راوی) حضرت نافع سے پوچھا ”قزع کا کیا مطلب ہے؟“ حضرت نافع tنے فرمایا ”سر کا کچھ حصہ مونڈ دینا اور کچھ چھوڑ دینا“ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

اگر کوئی مرد یا عورت سعی کے بعد بال کٹوانے بھول جائے تو یاد آنے پر بال کٹوا لینے چاہئیں اور بال کٹوانے کے بعد احرام اتارنا چاہئے اس صورت میں کوئی دم یا فدیہ نہیں ہو گا۔

اگر کوئی مرد یا عورت بال کٹوائے بغیر بھول کر احرام اتار دے تو یاد آنے پر اسے دوبارہ احرام باندھ کر بال کٹوانے چاہئیں اور پھر احرام اتارنا چاہئے۔ اس صورت میں بھی کوئی دم یا فدیہ نہیں ہوگا۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ا قَالَ ((اِنَّ اللہَ وَضَعَ عَنْ اُمَّتِی الْخَطَاَ وَالنِّسْیَانَ وَمَا اسْتُکْرِہُوْا عَلَیْہِ)) رَوَاہُ الْحَاکِمُ وَالدَّارُقُطْنِیُّ (صحیح)

حضرت عبداللہ بن عباس w سے روایت ہے کہ رسول اللہ e نے فرمایا ”اللہ تعالیٰ نے میری امت کی بھول چوک کو معاف فرما دیا ہے اور جو کام زبردستی کرائے جائیں وہ بھی معاف ہیں۔“ اسے حاکم اور دار قطنی نے روایت کیا ہے۔

بال کٹوانے سے بال منڈوانا افضل ہے۔

عَنْ اَبِی ہُرَیْرَۃَ ص قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ا ((اَللّٰہُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِیْنَ)) قَالُوْا : یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَلِلْمُقَصِّرِیْنَ ؟ قَالَ ((اَللّٰہُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِیْنَ)) قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَ لِلْمُقَصِّرِیْنَ ؟ قَالَ ((اَللّٰہُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِیْنَ))، قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَلِلْمُقَصِّرِیْنَ ؟ قَالَ ((وَ لِلْمُقَصِّرِیْنَ)) رَوَاہُ مُسْلِمٌ

حضرت ابو ہریرہ t کہتے ہیں کہ رسول اللہ e نے (کسی سوال کے جواب میں) فرمایا ”یا اللہ! سرمنڈوانے والوں کی مغفرت فرما۔“ صحابہ کرام y نے عرض کیا ”یا رسول اللہ (e)! سرکے بال کٹوانے والوں کے لئے مغفرت کی دعا فرمائیں۔“ آپ e نے پھر ارشاد فرمایا ”یا اللہ! سرمنڈوانے والوں کی مغفرت فرما۔“ صحابہ کرام y نے پھر عرض کیا ”یا رسول اللہ e! بال کٹوانے والوں کے لئے بھی مغفرت کیلئے دعاء فرمائیں۔“ آپ e نے پھر ارشاد فرمایا ”یا اللہ! سرمنڈوانے والوں کی مغفرت فرما۔“ صحابہ کرام y نے عرض کیا ”یا رسول اللہ e! بال کٹوانے والوں کے لئے بھی مغفرت کی دعاء فرمائیں۔“ تب آپ e نے (چوتھی مرتبہ) ارشاد فرمایا ”یا اللہ! بال کٹوانے والوں کی بھی مغفرت فرما۔“ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

حجامت کرانے کے بعد ناخن ترشوانا مستحب ہے۔

قَالَ ابْنُ مُنْذِرٍ ثَبَتَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ا لَمَّا حَلَقَ رَاسَہٗ قَلَمَ ظَفَارُہٗ ذَکَرُہٗ فِیْ فِقِہِ السُّنَّۃِ

ابن منذر کہتے ہیں یہ بات ثابت ہے کہ رسول اللہ e نے جب سر منڈایا تو اپنے ناخن بھی ترشوائے۔ یہ روایت فقہ السنہ میں ہے۔

حلق یا تقصیر کے بعد محرم کے لئے بیوی کے سوا تمام چیزیں حلال ہو جاتی ہیں جو احرام کی وجہ سے حرام تھیں‘ مثلاً خوشبو لگانا‘ سلے کپڑے پہننا‘ شکار کرنا وغیرہ۔

عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا قَالَتْ کُنْتُ اُطَیِّبُ النَّبِیَّ ا قَبْلَ اَنْ یُّحْرِمَ وَیَوْمَ النَّحْرِ قَبْلَ اَنْ یَّطُوْفَ بِالْبَیْتِ بِطِیْبٍ فِیْہِ مِسْکٌ رَوَاہُ مُسْلِمٌ

حضرت عائشہ r فرماتی ہیں کہ میں نے نبی اکرم e کو احرام باندھنے سے پہلے اور قربانی کے دن بیت اللہ شریف کا طواف (زیارت) کرنے سے پہلے خوشبو لگائی۔ اس خوشبو میں مشک شامل تھی۔ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

وضاحت : حلق یا تقصیر کے بعد حلال ہونے کو شرعی اصطلاح میں تحلل اول کہا جاتا ہے اور تحلل ثانی طواف زیارت کے بعد ہوتا ہے جس میں بیوی بھی حلال ہو جاتی ہے۔